السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض علماء فرماتے ہیں کہ سونا ساڑھے سات تولہ ہو تب زکوٰۃ فرض ہوتی ہے، اس سے کم پر فرض نہیں ہے، اور بعض کا فرمان ہے کہ جتنے سونے کی قیمت ساٹھ روپیہ ہو جائے، اس پر زکوٰۃ فرض ہے، کیونکہ حضور علیہ السلام کے عہد مبارک میں ساڑھے سات تولہ کی قیمت ساٹھ روپیہ تھی، کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نص حدیث سے وزن معتبر ہے، اور زمانہ کے اقتضاء کے لحاظ سے قیمت معتبر (۱) ہے جس صورت میں غرباء اور فقراء کا فائدہ ہو، وہی اختیار کریں۔ بحکم فَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَه (اہل حدیث جلد ۴۰ نمبر ۲۳) (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۴۶۱)
اس میں علماء کا اختلاف ہے کہ سونے کی زکوٰۃ ادا کرنے میں قیمت کا اعتبار ہے یا وزن کا حافظ عبد اللہ روپڑی مرحوم کا مفصل فتویٰ گذر چکا ہے کہ قیمت کا اعتبار نہیں، بلکہ وزن کا اعتبار ہے۔ (۱)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 7 ص 92

محدث فتویٰ